Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

04 مارچ 2021

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن، حکومت کی جانب سے کرونا کے حوالے سے معاشی سرگرمیوں، اسکولوں، دفاتر اور دوسری کام کرنے کی جگہوں پر پابندی میں نرمی اور مکمل طور پر کھولنے کے اس فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ 15 مارچ سے چاردیواری کے اندر شادیوں نیز سینما گھر اور مزارات کھولنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے میچوں میں تماشیوں کی تعداد بڑھانے کی بھی اجازت دے دی گئی ہے۔

پی ایم اے کا ماننا ہے کہ %70 لوگوں کی ویکسین ہو جانے تک پابندیاں برقرار رکھی جائیں۔ جلد بازی کے اس فیصلے سے کرونا کے مریضوں میں اضافہ ہو سکتا ہے جو پاکستان کو کرونا وارس کی تیسری لہر کے خطرے سے دوچار کر سکتا ہے۔

نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کے مطابق ملک بھر میں آج تک 585,435 افراد کرونا میں مبتلا ہو چکے ہیں اور مرنے والوں کی تعداد 13076 تک جا پہنچی ہے۔ پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران 1519 نئے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں اور 64 افراد کرونا سے ہلاک ہوئے ہیں۔

اطلاعات کے مطابق چند دنوں میں پی ایس ایل کے 7 کھلاڑی کرونا وارس میں مبتلا پائے گئے ہیں اس لئے ٹورنامنٹ کے اگلے تمام میچ ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔ **یہ بہت افسوسناک بات ہے لیکن یہ سب اس لئے ہوا کہ انتظامیہ کی طرف سے پی ایس ایل کے دوران کرونا وارس کی احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل درآمد نہیں کیا گیا۔** یہ دیکھنے میں آ رہا تھا کہ کھلاڑی آزادانہ گھوم رہے تھے اور ایک دوسرے سے مل رہے تھے نیز اسٹیڈیم میں تماشائیوں کی تعداد بھی بڑھا دی گئی تھی جو کہ احتیاطی تدابیر کی خلاف ورزی تھی۔

تمام پابندیاں اٹھانے سے ملک میں کرونا کی صورتحال ابتر ہو سکتی ہے۔ **ہمارے ہاں ویکسین کی مہم پہلے سے ہی سست روی کا شکار ہے۔ حکومت اس مہم کو سنجیدگی سے نہیں چلا رہی اور ہیلتھ کیئر ورکرز بھی ویکسین لگوانے میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہے۔ اس لئے پی ایم اے تمام ہیلتھ کیئر ورکرز سے التماس کرتی ہے کہ اس مہلک وارس سے بچاؤ کیلئے جتنی جلدی ممکن ہو ویکسین لگوائیں کیونکہ اب تک کرونا سے 189 ڈاکٹر اور 30 پیرامیڈیکس ہلاک ہو چکے ہیں۔**

پی ایم اے، حکومت سے گزارش کرتی ہے کہ کرونا ویکسین سے متعلق تمام غلط فہمیوں کو دور کرنے کیلئے فوری طور پر میڈیا کے ذریعے عوامی آگاہی مہم شروع کی جائے۔ **جن ہیلتھ کیئر ورکرز کو ویکسین لگ چکی ہے ان کے انٹرویو کر کے الیکٹرانک میڈیا پر نشر کیے جائیں نیز ویکسین لگوانے کے پیغامات کے اشتہار پرائم ٹائم میں بار بار چلائے جائیں۔**

پی ایم اے، حکومت کو مشورہ دیتی ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر میں کام کرنے والے ہیلتھ کیئر ورکرز اور جنرل پریکٹیشنرز کو بھی جلد از جلد ویکسین لگوانے کے عمل میں شامل کیا جائے تاکہ ان کو بھی جلدی ویکسین لگائی جا سکے۔ **تمام جنرل پریکٹیشنرز بھی فوری ویکسین لگوانا چاہتے ہیں لیکن شاید حکومت کے پاس ان سے متعلق ڈیٹا موجود نہیں لہٰذا ان سے متعلق فوری طور پر اعداد و شمار اکھٹے کیئے جائیں تاکہ ان کو ویکسین لگا کر مہلک وارس سے محفوظ بنایا جا سکے۔**

ڈیٹا کے مطابق اس وقت موجود سائینو فارم ویکسین 60 سے زیادہ عمر کے افراد کو نہیں لگائی جا سکتی۔ **اس لئے ہم حکومت سے گزارش کرتے ہیں کہ 60 سال سے زائد عمر کے افراد کیلئے جو ویکسین درآمد کی جائے گی اس سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں۔** 60 سال سے عمر کے حامل ڈاکٹر تذبذب کا شکار ہیں کہ کون سی ویکسین لگوائی جائے لہٰذا اس سلسلے میں اطلاعات فراہم کر کے پی ایم اے کو اعتماد میں لیا جائے۔

پی ایم اے، صحت کے معاملات میں ایک بڑے فریق کی حیثیت سے یہ جاننا چاہتی ہے کہ مستقبل میں کرونا کیلئے کون کون سی ویکسین لائی جا رہی ہیں نیز ان کی افادیت مضر اثرات اور دیگر تمام معلومات پی ایم اے کو فراہم کی جائیں تاکہ ہم یہ معلومات رہنمائی کیلئے اپنے ڈاکٹروں تک پہنچا سکیں۔

آخر میں پی ایم اے کرونا ویکسین کی آگاہی مہم کیلئے اور ملک سے کرونا وارس کے خاتمے کیلئے حکومت کو اپنی مدد اور تعاون کا بھرپور یقین دلاتی ہے۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk